بھی ان کے پاس نہیں رہی ہے۔ گرانی بلا خیز، سردی گرمی قیامت خیز، بجلی عنقا، گیس نایاب، چولہے ٹھنڈے، گھر تاریک وہ سوچیں عوام جائیں تو کہاں؟ کس سے فریاد کریں۔ ہسپتالوں میں دھکے تھانوں میں جوتے، دفاتر میں رشوت۔ اہلکار غیر حاضر۔ افسر ہر وقت میٹنگز میں یا ریٹائرنگ رومز میں۔ عوام کس سے نالش کریں۔ ڈاکو قدم قدم پر ناکے لگا کر مسافروں کو لوٹ رہے ہیں اور پولیس اپنے ناکوں پر اپنے کاروبار میں مصروف ہے ہم ان کے حامی ہیں۔ ہم نے انہیں ووٹ دیا ہے مگر ؎ خوگرِ حمد سے تھوڑا سا گلا بھی سن لے

موت العالم ...... موت العالم

شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف راجووال کا انتقال پُر ملال

مورخہ 14 جنوری بروز منگل استاد الاساتذہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف راجووال 95 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مولانا مرحوم کئی ماہ سے چلنے پھرنے سے معذور تھے۔ حقیقی بات یہ ہے کہ انہوں نے اپنی بہت زیادہ دینی، ملی، مسلکی جماعتی، تدریسی اور علمی خدمات کے ملک میں ایسے تابندہ نقوش چھوڑے ہیں، جن کی یادیں فراموش نہ کی جا سکیں گی۔ آپ حلیم الطبع، منکسر المزاج، خوش اخلاق ہونے کے ساتھ ساتھ علم وعمل اور تقویٰ میں بھی ممتاز تھے۔ یاد رہے کہ مرحوم مولانا محمد یوسف کا ہمارے والد مرحوم حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ سے گہرا تعلق تھا مجھے جب بھی ملتے والد مرحوم کا ذکر بڑی عقیدت سے کرتے بالخصوص 1953ء کی تحریک ختم نبوت میں سنٹرل جیل ساہیوال میں اکٹھے جیل میں رہے۔ والد مرحوم نے اسی قید کے دوران صرف 39 دنوں میں قرآن مجید حفظ کیا۔

کچھ عرصہ قبل مجھے میاں محمود عباس صاحب کے والد کے جنازے کے موقع پر اس علاقے میں گیا تو نماز جنازہ کے بعد بالخصوص راجووال گیا جہاں اُن کے نو تعمیر جامعہ کا وزٹ بھی گیا اور مولانا کے گھر بستر علالت پر اُن سے ملاقات بھی کی۔ جس پر مولانا مرحوم نے علالت اور کمزوری کے باوجود بڑی مسرت کا اظہار کیا اور دُعائیں بھی دیں۔ اب جب ان کی وفات ہوئی تو اس وقت میں بیرون ملک تھا جس کی وجہ سے میں ان کی نماز جنازہ میں شرکت سے محروم رہا جس کا مجھے زندگی بھر افسوس رہے گا۔ میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت ان کی لغزشوں، غلطیوں اور صغیرہ کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے اور ان کی نیکیوں کو بڑھا چڑھا کر قبول کرے۔ اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادگان (مولانا عبدالرحمٰن یوسف، پروفیسر عبیدالرحمٰن محسن، حافظ عبیداللہ احسن) کو ان کی علمی میراث کی حفاظت اور اس کی ترقی میں دن رات کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے تمام ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔